Title - BED ISTAT ~~JO SRIMAD BHAGWAT KE ADHY~~

Creator - Lala Baldev Das Kayastha Bhatnagar

Publisher - Matba Munshi Nawal Kishore Luc

Date - 1881

Pages - 32

Subjects -

بیداستتی

جو

سری مدبھاگوت کے ادھیاے میں درج ہے اوسکو لالہ بلدیو داس

کایستھ بھٹناگر متوطن رامپور نے ہر ایک اشلوک کا

اردو میں ترجمہ کیا

واسطے فائدہ عام ہنود کے

پہلی مرتبہ

مطبع منشی نولکشور مقام لکھنؤ میں چھپا

سنہ ۱۸۹۱ع

M.A.LIBRARY, A.M.U.
U251
URDU STACKS

श्रीगणेशाय नमः

ॐ नमः श्रुतय ऊचुः जय जय जह्य
जामजित दोषगृभीतगुणां त्वमसि
यदात्मना समवरुद्धसमस्तभगः अ
गजगदोकसामखिलशक्त्यवबोध
क ते क्वचिदजयात्मना च चरतोऽनु
चरेन्निगमः ॥ १ ॥

اے اجیت پرمیشر تمہاری جے ہو جے ہو چراچر جو پرانی ہین
اون کی اون کی جو دوش گرہنوالی مایا ہے تسکا ناس کرو
کیسی مایا ہے کہ آنند آدک کے آبرن کے ارتھ یعنی چھپانے
کے ارتھ گرہن کرے ہین گون جسنے اور تم کیسے ہو کہ اپنے
سروپ کرکے روکا ہے سمپورن ایشرج جسنے یعنی اکھل
شکتی کے پرکاش کرنوالے کسی سمے مایا کرکے سہت

بچرتے ہوئے جو تم ہو انکم جو بید ہین تمکو پرتی پادن یعنی
استت کرے ہین -

इद्दुपलब्धमेतदवयंत्यवशेषतया
यत उदयास्तमयौ विकृतेर्मृदि वा
विकृतात् अतऋषयोदधुस्त्वयि
मनोवचनाचरितंकथमयथा भवं
तिभुविदत्तपदानिनृणाम् ॥ २ ॥

ہے بھگون پراپت ہوا جو یہ سمپورن برھمانڈ ہے اسکو سرگنا کرکے
تمھارے ہی سروپ برنن کرین ہین کیسے تم ہو کہ تمھاری پرکاش
سے سنسار کا اودے اور استت ہوتا ہے کیسے جیسے مٹی کا
گھٹ آدک اس کارن سے رشی جو ہین تمھارے لئے من
بچن کرم دھارن کرین ہین اور جو کہو کہ رشی جن اور دیوتاؤنکا
دھیان پوجن کرین ہین پر تو اونکا کیا ہوا جو دھیان سمرن
ہے تمھارے ہی بشئے پراپت ہوئے جیسے منکھون کے
چرن دھرتی پر دھرے ہوئے چھوٹے کیسے ہوتے ہین -

यदऽनुग्रहतः पुरुषविधोऽन्वयो
ऽत्र चरमोन्नमयादिषु यः सदऽसतः
परं त्वमथ यदेष्ववशेषमृतम् ॥ ४ ॥

ہے بھگون جو تمھارے بھکت ہین وے سپھل جیا ہین
اور انیتھا اور جو تمھارے بھکت نہین ہین چرم دھونکی
لوہار کی نائین سانس لیتے ہین برتھا اونکا جیون ہے
تمھاری کرپا سے مہد ادک تتو ہین برہمانڈ کو رچتے بھئے
اور پھر اوس برہمانڈ مین پرکھ روپ ہوکر تم براجے ہو
کیسے تم سو ان مہا دک جو پنچ کوش ہین اونکے لیئے تم
آنند کے کوش ہو پھر تم کیسے ہو ستھیل ستھول تتو کوش
سے پرے جو شیش رہ جاتا ہے سو ست سروپ تم ہو

उदरमुपासते य ऋषिवर्त्मसु कूर्पदृ
शः परिसरपद्धतिं हृदयमारुणयो द
हरम् तत उदगादनंत तव धाम शिरः
परमं पुनरिह यत्समेत्य न पतंति कृ

तांन मुखे ॥५॥

ہے انت رکھیون سے جو مارگ ہین اُنہین استھول ورشٹی
جو ہین اودرا لمبھ برمھہ کی اُپاسنا کرین ہین اور جو آرنی یعنی
سوکشم درشٹی ہین وے ہردے آلمبھ برمھہ کی اُپاسنا
کرین ہین کیا پر وے المبھ برمھہ ناڑی مین ہے مارگ جسکا
تمھارا پرم دھام سکھمنا جو ناڑی ہے ہردے سیتی سرکی
پرتی آوے ہے سو پُرش اُس سکھمنا کو پراپت ہو کر جنم
مرن سنسار روپی کال کے مکھ مین نہین پڑتے ۔

स्वकृत विचित्र योनि षु विशन्नि व हे
तु तया तरत म तश्चकास्य नलवत
स्वकृताऽनुकृतिः स्थय वित थास्वमू
ष्वचितथं तव धाम समं विरजधियो
न्वयंत्य भिविपण्यव एकरसम ॥६॥

ہے بھگون اپنی کری ہوئی جو جنم یونی ہین اونکے بیچ
کارنتا کرکے چھوٹے بڑے روپ ہو کر پرکاش ہو رہے ہو

کیسے کہ اگن کی نائین جیسے چھوٹے کاشٹ مین اگن چھوٹی
دکھتی ہے اور بڑے کاشٹ مین بڑی اسی کارن سے
چھوٹی بڑی دیہہ مین ست اور سمان ہوا اور ایک رس ہو ایسا
جو تمھارا ادھام ہے اسکو رجوگن کرکے رہت ہے بدھی
جنکی سو پراپت ہوتے ہین اور کیسے ہین وے سنسار
بھاوسے دور ہوگیا ہے ہوار جنکا —

स्वकृतपुरेष्वमीष्वबहिरंतरसंवरणं
तव पुरुषं वदंत्यखिलशक्तिधृतों
शकृतं इति नृगतिं विविच्य कव
यो निगमावपनं भवत उपासते
ंघ्रिमभवं भुवि विश्वसिताः ८ ॥

ہے بھگون تمھاری کری ہوئی جو پرروپی دیہہ مین اندر
باہر اور بھیتر بھیلا یعنی آچھادن کرنا جو پرکھ ہے اوسکو تمھارا
انش برنن کرین ہین اور تم کیسے ہو کہ اکھل شکتیون کے
دھارن کرنے والے ہو اور کوئی جن جو ہین ایسی گتی

جیو کی بچار کرکے تمہارا جو چرن کمل ہے اوسکی اپاسنا
کرین ہین کیسا چرن ہے نگم جو بید ہین تنکا اتیت
استھان ہے اور سنسار کا دور کرنے والا ہے
اور وسے جو اپاسنا کرتے ہین کیسے ہین بشواس
کرکے سنجگت ہین ۔

दुरवगमात्मतत्वनिगमायतवा
तत्तनोश्चरितमहामृताब्धिपरि
वर्त्तपरिश्रमणाः नपरिलखंति
केचिदपवर्गमपीश्वरते चरणा
सरोजहंसकुलसंगविसृष्टगृ-
हाः ॥ ८ ॥ ८ ॥ ८ ॥ ८ ॥ ८ ॥

ہے ایشور کوئی ایک جو بھکت ہین موکش کو بھی نہین
بانچھا کرتے ہین کیسے وسے بھکت ہین کٹھن ہے جاننا
جنکا ایسا جو آتم تتّ ہے اوسکی پراپت کے واسطے
گرہن کرے ہین سریر جنھون نے تمہارے چرت

کتھا روپی امرت کا سمدر اوسمین اسنان کیئے ہین
جنھون نے اور کیسے وے بھگت ہین جنھون نے
ست سنگ بھگتون کے کر کر تیاگ دیے ہین گھر
جنھون نے ۔

त्वदनुपथं कुलायमिदमात्मसुहृ-
त्प्रियवच्चरति तथोन्मुखे त्वयिहि
ते प्रिय आत्मनि च नवतरंत्यहो
ऽसदुपासनया ऽत्महनो यदनुश
या: भ्रमंत्युरुभये कुशरीरभृतः ६॥

ہے بھگون تمھارے انکول یہ جو سریر ہے تس سریر
کو پراپت ہوکر پھر تم آتما سہرد پیارے کی ناہین
تمھارے سنمکھ ہوئے ستے جو پرکھ تمھارے بیچ
نہین رمن کرتے یعنی نہین پریت کرتے وے پرکھ
اس سنسار کے بیچ پھرتے ہین کیسا سنسار کہ جسمین
بہت سا بھے یعنی ڈر جسمین پھر کیسے وہ پرکھ ہین کہ

کھوتی اُپاسنا کر کے آتما کے یقین کرنے والے ہیں اور
کھوتے شری ورن کو دھارن کرتے ہیں ۔

निभृतमरुन्मनोक्षदृढयोगयुजो
हृदियन्मुनयउपासतेतदरयोऽपि
ययुः स्मरणात् स्त्रियउरगेंद्रभोग
भुजदण्डविषक्तधियोवयमपितेस
माःसमदृशोंघ्रिसरोजसुधाः ॥१०॥

ہے بھگون بسی کرتی ہیں اندری پران من جنھوں نے
ایسے درڑھ جوگ کرنے والے جو منیشر ہیں کس کے
چرناربند کی اُپاسنا کرتے ہیں کہ جسکے شترو سپال
اوس شترو بھی پرم دھام کو جاتے بھئے اور گوپیان
جو استریان ہیں تمھارے پرم سندر بھج دنڈ پر آسکت
ہوئی ہے بدھی جنکی وے بھی پرم دھام کو جاتی
بھئیں اور ہم سم درشٹی ہو ہم جو سورتی ہیں ایسے ہیں
تمھارے چرن کمل کے دھارن کی کرتی ہے اچھا

شحون سے

कदृहनुवेदवतावरजन्मलयोग्र
संयनउदगाहृषिर्यमनुदेव गाणा
उभयेनर्हिनसन्न चासदुभयंनच
कालजवः किमपिनतनशास्त्रम
वकृष्यशयीन यदा ॥११॥१२॥

اے بھگون اس جگت مین تو ہی ایک سب سے پہلا
یعنی قدیم ہے تم سے برہما اور دیوتا اور رکھی اُتپت ہوے
ہین اِن سب کو تمہارے پیچھے لے کر کے سین کروگے
جب اوسوقت مین کوئی نہ رہیگا نہ دیوتاؤن کے گن اور
نہ مہدادک اور نہ کال اور نہ شریر اور نہ شاستر گیان پرکاش
کرنے والا کوئی سادھن گیان کا اسواسطے ایک سرت
ہوکر سرون کیرتن کرکے پہلے ہی کرنے جوگ ہے -

जनिमसतः सतोमृतिमुतात्मनि
ये चभिदां विपणामृतं स्मरंत्युपदिशं

तितस्मारूपितैः त्रिगुणमयः पुमानि
तिभिदायदवोधकृतात्वयिनततः
परत्रसभवेदववोधरसे ॥ १२ ॥•॥

اِس جگت کی اُتپتّ برمھ سے پاتنجلی مت والے کہتے
ہین اور نیایک موکش کو ستّ کہتے ہین اور سانکھ مت
والے برمھ اور جیو مین بھید مانتے ہین اور میمانسا مت
والے کرم کے پھل کو ستّ مانتے ہین سو یہ سب بھرم
ہی کرکے اپنے اپنے مت کے موافق آروپن کرین ہین
اصل تتو کو نہین جانتے اور بہت سے مُوڑھ ابدّیا مین
برتمان اپنے کو پنڈت اور دھیر مانتے ہین اور اپنے
بھرم پر ابزرگان کی ریت چلن کو مقدم رکھکر اوسی پر
چلتے ہین جیسے کہ اندھا اندھے کی لکڑی پکڑکر لے چلے
سو ہر نگن تمی جیو تیرے سروپ کے گیان سے ابودھ
ہین اور تو کیسا ہے کہ مایا سے پرے اور اننگ اور
سب کا اوبودھک گیان گھن ہے —

सद्विमनस्त्रिवृत्त्वयिविभात्यसदा
मनुत् सदभिमृशंत्यशेषमिदमा
त्मतयात्मविदः नहिविकृतिंत्य
जंतिकनकस्यतदात्मतयास्वकृ
तमनुप्रविष्टमिदमात्मतयावसितम्॥

یہ ہو ماتر بل ہوا یعنی مانا ہوا ترگناتمک پرپنچ ست کی نائین
بھاشتا ہے سو تم جو ست ہو تمھارے ادھشٹان ہونے
سے یہ سب بسو ست کی نائین بھاشتا ہے اور تم جو اپادان
کارن ہو یعنی اتپت کرنے والے بسو کے ہو اور یہ سب
بسو کارج ہے اسواسطے تتو کے جاننے والے گیان
وان اس سب بسو کو ست ہی جانتے ہین جیسے کہ
سبرن یعنی سونے کے جو کنڈل اور کنگن وغیرہ آبھوکھن
بنے ہوئے ہین اگرچہ اِس آبھوکھن کے نام کا اور روپ
کا بکار اوس مین ہے لیکن سونے کے چاہنے والے
اوس سونے کو نہین تیاگتے —

तवपरियेचरंत्यखिलसत्वनिकेत
तयातउत्सदाक्रमंत्यविगणय्यशि
रोनिर्ऋतेः परिवयसेपशूनिवगिरा
विबुधानपितांस्त्वयिकृतसौहृदाः
खलुपुनंतिनयेविमुखाः ॥१४॥

جو تم کو سب جیوون کا استھان جانکر تم مین پریم کرتے
ہین بھگتی اشتوقی پوجا تیری چرچا کرتے ہین اس بھاو سے
کہ تم سب جیوون مین براجمان ہو سو وے مرت کال
سر پر کو پانو رکھکر یعنی ترسکار کر کر سمندر روپی سنسار کو
اوتر جاتے ہین اور جو تم سے بمکھہ یعنی ابھگت ہین سو پشو
کی نائین سنسار روپی بندھن مین بندھے رہتے ہین
بار بار جنم مرن کو پراپت ہوتے ہین اور جنھون نے کیا
ہے پریم تمھارے بیکھے سو نشچے پوتر ہو کر جنم مرن سے
چھوٹ جاتے ہین —

त्वमकरणः स्वराडखिलकारकशक्ति

धरस्तव वलिमुद्वहंति समदं त्यज यानिमिषाः वर्षभुजोः खिलक्षिति पतेरिव विश्वसृजो विदधतियत्रयेत्व धिकृताभवतश्चकिताः ॥ १५ ॥

تم اکرن یعنی سمبندھ رہت اکھل شکتیون کے دھارن کرنے والے سمپورن پرانیون کی اندریون کے نکھے اور سوتی پرکاش یعنی خودبخود پرکاش وان یعنی کسیکے سبب سے تمھارا پرکاش نہین ہے اس سبب سے تمکو سب دیوتا برھما سے آدلیکر پوجا کرتے ہین اور وے تمکو بل دیتے ہین اسپر درشٹانت ہے کہ کھنڈ منڈل کے سوامی چھوٹے چھوٹے راجہ بڑے راجہ پرتھی پت کو جسطرح بل دیتے ہین ایسے ہی یہ سب دیوتا تمھارے اگیا بموجب مثل سورج چندرمان کے اپنے اپنے کامون مین رات دن برتمان ہین اور تمسے سب ڈرتے ہین تمھارے خلاف اگیا کے نہین کرسکتے وہ ہی انکا بل دینا

ایساہی سوترتیون مین بیدکے لکھاہے کہ اُسی کے ڈرسے
سورج تپتا ہے اور اُسی کے ڈرسے پون چلتی ہے اور
اُسی کے ڈرسے چندرمان اور اگنی پرکاش کرتی ہے
اور اوسی کے ڈرسے کال مرت آتا ہے ۔

स्थिरचरजातयस्युरजयोःस्यनिमित्तयुजो निहर उदीक्षया यदि परस्य विमुक्ति ततः नहि परमस्य कश्चिदपरो नपरश्च भवेद्वियतद्वापदस्य तव शून्यतुलां दधतः ॥ १६ ॥

۱۶ ہے بھگونت جب تمھارا مایاکے ساتھ بہار یعنی کریڑا ہوتی ہے درشٹی ماتر بلاس یعنی جب تم مایاکی طرف درشٹی ماتر نظر بھرکر دیکھتے ہو سب استھر اور چر جاتی یعنی استھاور جنگم جیوون کی سرشٹی ہوجاتی ہے اور وے جیوکون سے ہین کہ اون کے کرمون کا نمت ہونیکا ہے اور تمھاری بھی اچھّا اون کے ہونے کے واسطے ہوتی ہے

اور تم سب مین سم ہو یعنی کمی و بیشی نہین آکاش
کی مانند نہ تمھارے کوئی پر ہے نہ کوئی اپرا اور تم
من اور بچن کے اگوچر ہو یعنی من بچن تم تک نہین
پہونچ سکتا ہے۔

अपरिमिता ध्रुवास्तनुभृतो यदि स
र्वगतास्तर्हि न शास्यतेति नियमो
ध्रुव नेतरथा अजनि च यन्मयं तद
विमुच्य नियन्तृ भवेत् सममनुजान
तां पद् मतं मत दुष्टतया ॥ १७ ॥

جیو بہت بے شمار ہین جنکا پرمان نہین ہو سکتا اور
نت بھی ہین یعنی بالکل ناش نہین ہوتے اور سرب گت
یعنی سب مین یکسان بیاپی ہین بسبب سم یعنی برابر ہونے
کے اون مین سے ایک دوسرے کا نینتا یعنی روکنے
والا اور رستہ پر چلانے والا نہین ہو سکتا اسواسطے
جسکے بکار سے یعنی کارنتا کرکے اُتپت ہوئے ہین

وہ بہی اونکا نے نیتا ہوسکتا ہے کسواسطے کہ جیو تو
سکا سج ہین اور ایشر اونکا ہنستی کارن ہے اور ایشر
سب کے جاننے سے باہر ہے کیطرح سے جانا نہین
جاتا جو کوئی کہے کہ مین نے جانا اوسکا مت وشنٹ ہت
ہے کسواسطے کہ جاننا اوسکا عین اقرار ہے اوپر نہ جاننے
اوسکو کے ۔

न घटत उद्भवं प्रकृतिपूरुषयोरजयोरुभययुजा भवन्त्यसुभृतो जलबुद्बुदवत् त्वयि त इमे ततो विविधनामगुणैः परमे सरित इवार्णवे मधुनि लिल्युरशेषरसाः ॥ १८ ॥

شلوک
پرکرتی اور پورکھ دونون کا جنم یعنی آدہونا نہین ہوسکتا
کسواسطے کہ انادی ہین اور ان دونون سے جیوون
کی اتپتی ہوتی ہے بلبلے یعنی حباب کی نائین پانی
ہین صرف ایک پرکرتی سے بھی نہین ہوسکتے اور نہ صرف

ب پورکھ سے بلکہ دونون سے ملکر یعنی جسطرح کہ حباب
ی آتپت مین جل اپادان کارن ہے اور ہوا نمت
ارن ہے دونون بغیر نہین ہوسکتا اور سورتیون بید
ین لکھا ہے کہ آتما سے آکاش ہوتا بھیا اور سب لوک
اور سنسار دیوتا اور سب پرانی کل موجودات ہوتی
بھی جیساکہ اگن سے چھوٹے چھوٹے شعلہ بیس ہو لنگ
پیدا ہو جاتے ہین اور اوسی مین لے ہو جاتے ہین جیسے
سب پرکش بناسپتی کے شبد ہین اور سب زبان سمندر
مین لے ہو جاتی ہین اسیطرح برہم مین لے ہو جاتی ہین

स्तुत व मायया भ्रममीश्व वग
त्यभूमं त्वयि सुधी भवे दथतिभा
व मनुप्रभवम् कथमनुवर्त्तताभ
व भयं तव यद्भ्रुकुटिः सृजति मुहु
स्त्रि णेमिरभव च्छरणेषु भयम्॥
॥ २६ ॥ २६ ॥ २६ ॥ २६ ॥ २६ ॥

پور نُو گُت پچھون کے بموجب جیوون کے بکھے تیری مایا
کرکے بھرم آواگون کا ہے اسکو جان کرُ بدبرھ مان تیری
ہی بکھے کہ اوس بھرم کا دُور کرنے والا تو ہے اپنا بھاو
لگائے ہین یعنی تیرا ہی بھجن اسمرن کرتے ہین اِس
کرکے اونکو سنسار روپی بھرمنا یعنی آواگون جنم مرن
کبھی نہین ہوتا کیونکہ تیری سرن مین آئے ہوئے ہین
اور جو تیری سرن مین نہین آئے اونکو تو بارمبار جنم مرن
سنسار کہ تیری بھرکُٹی کا بلاس ماتر ہے یعنی تینون رُت
جاڑا گرمی برسات کرکے جگت جو سمبت سرکال روپ ہے
اوسمین برتمان رہتے ہین یعنی آواگون جنم مرن مین سنساری
بھرمتے رہتے ہین۔

विजित हृषीकवायुभिरदान्तमनः
स्तुरगं य इह यतंति यंतुमतिलोलमु
पाय खिदः व्यसनशतान्विताः स
मवहाय गुरोश्चरणं वणिज इवाज मं

त्य कृतकर्णधराजलधौ ॥२०॥

جنھون نے کہ جیت لی ہین اندریان پرانون کے پون بس کرنے سے اور من رُوپی گھوڑے کے بس کرنیکے واسطے انیک پرکار کی جتن کرتے ہین اور گورو کی سرن بموجب بیدبراہمنون کے بچنون کے نہین گئے سو جتن کر ہین بہت کمہ بالی ہین کسو اسطے کہ من سیکڑون لیٹون مین چلت ہے اوبغیر کرپا اور سرن گوروکے بس مین آنا اوسکا دشوار ہے جیسے کہ سمندر بغیر جہاز اور ملاح کے نہین ترا جا سکتا - ترجمہ شلوک - برتھم انادی جو دُرلبھ ہے اور سو لبھ بھی ہے سو ناو رُوپی سنسار سمندر کے اور گورو ملاح رُوپ ہے اور میری کرپا پون روپ اس ناو کی چلانے والی ہے جو کوئی اس آپا سے کر کے سنسار سمندر کو نہین ترتا اوسکو آتم گھاتی جانو -

स्वजन सुतात्मदारधन धामधरासुर

थे स्वयि सति किं नृणां श्रयत आत्म

निसर्वरसे इति मदजानतांमियुन
तोरतयेचरतांसुखयति कोन्विह
स्वविहतेस्वनिरस्तभगे ॥२१॥

۲۱
تجہہ آتما سب رس کے امرت سے اسنے ہوئے اور بھجن اور
سیوا کرے تیرے سہایک ہوئے سنتے پرشون کو یہہ
تجہہ سنکہہ سنسار کے یعنی سو جن کو مت سونا اولاد دار
استری دہن روپیہ دہام گہر دہرا پرتہوی آتم اپنی
دیہہ اسو اسپچہ پران اور ارتہہ پدارتہہ ناسنے دیگر کیا
حقیقت ہین یعنی کچہہ بہی حقیقت نہین اور ایسے پرمارتہہ
آتما کے سکہہ کو جو نہین سچا جانتے اونکو یہان اس سنسار
کے کچہہ کیا سکہہ ہوسکتا ہے کیسا ہے یہ سنسار کہ خود بخود
آپ ہی آپ ناس یعنی نشٹ ہوجاتا ہے اور سوتی اسکا
سنار جاتا رہتا ہے یعنی مرجاتا ہے اور وے لوگ جو
پرمارتہہ کو ستّ نہین جانتے استری آدک کے بہوگون
مین رتّ یعنی جگت برتمان ہو رہے ہین اونکو تجہہ

بھی سکھ نہین ہے —

भुवि पुरुपुण्य तीर्थ सदनान्यृषयोवि
मदास्त उत भवत्पदांबुज हृदोऽघ
भिदंघ्रिजला दधति सकृन्मनस्त्व
यि य आत्मनि नित्य सुखे न पुनरुपा
सते पुरुष सार हरावसथान् ॥२२॥

اوکت لکشن جیسا کہ پہلے کہا گیا جو رشی ہین نراہنکار سدا
تیرے چرن کمل دھارن کر رکھے ہین اپنے ہردے مین
جنھون نے اور اوس چرن امرت سے دور ہوگئے ہین
سمپورن پاپ اون کے تو بھی تیرتھ استھانون کی جو پوتر
ہین اور سدا ان ست سنگ کے استھانون کی اور گوشٹھ
کانون کی اپاسنا کرتے ہین یعنی سیون کرتے ہین اور تو
جو آتمانند سکھ روپ ہے جو ایکبار بھی اون کے من
مین دھارن ہوجاتا ہے تو پھر وے گھرون کی بانچھا
یعنی خواہش نہین کرتے اور گھر کیسا ہے کہ گیان اور

ہو سکتا ہے۔ نہ اوسکے ایک ہی یہ لیشو دونوں سے اُتپت ہوا
کینتو مایا سے اور یہ تینہ سو یہ بات بھی نہیں ہو سکتی کہ
ستیہ کا اور استیہ کا پرسپر برودھ ہے جیسا کہ اندھیرا اور
جاندنا اکٹھا ایک جگہ نہیں ہو سکتا۔ کوج دکیا۔ یعنی جو
بھی صریح دکھائی دیتا ہے جیسا کہ رسی میں سانپ کا بھرم
سو وہ سانپ جھوٹھا ہے ایسے ہی یہ پرپنچ ایشو کا کہ فانی ہو جا
ہے جھوٹھا ہے بھرم ہی ہے اور یہ بھرم پرمپرا قدیم سے
پڑتا چلا آتا ہے جیسے کہ اندھے کی لکڑی اندھا پکڑ کر چلے۔
سنکا یعنی اعتراض سمرتی میں لکھا ہے کہ پرماتما کے
نہ کم کرنے والے اگلے پھل کو پاوینگے جو کبھی ناش نہ ہو اور
[illegible] کے کرنے والے امر ہو جاوینگے۔ جواب۔ یہ بچن
سکرت کرم کی تعلیم کے واسطے ہے اسواسطے کہ لوگ سرتھا
سے سکرت کرم کو پریم چاہ سے کریں اور اونمیں پریت زیادہ
کریں نہ بطور کو [illegible] سے کانشا کے اگلے پھل کے ارتھ ہیں والا سب
سمرتیوں کے ارتھوں میں برودھ آتا ہے کہ اونہیں سب

چیز ہوا ہے ایک برہم کے ناشان نیشچے کیا ہے ۔ اب
ہو رسی استت کرتی ہین ۔
کہ ہے بھگون تمہارے یہ بید روپی بچن بھی سب کو سمجھا
رہے ہین کہ اونھین سوریتون کے بچنون سے بھگتون کو
کرمون مین اور سرگادک کے پانے مین سردھا ہو جاتی
ہے وسی کو اکشے جانکر کرتے ہین اور بعضے جو پنڈت ہان
ہین گے وہ سب کو ناشمان جانکر موکش روپ تیرے
کو ستھا جانکر تیرے بیچ لے ہو جاتے ہین اور ہے جو
سرگادک کے بھوگون مین ابھکار کرتے ہین سو اپنڈت یعنی
کوتاہ عقل ہین ۔

नयदिदमग्र आसन भविष्यदतो नि
धनादनुमितमन्तरा त्वयि विभाति
मृषैकरसे अत उपमीयते द्रविणजा
तिविकल्पपथैर्वितथमनोविलाससमृ
तमित्यवयन्त्यबुधाः ॥ २४ ॥ २४ ॥

پہلے کہے ہوئے بچنون کے بموجب یہ سرشٹ پہلے نہین
ہوتی بھی اور نہ آئندہ ہوئے پیچھے رہیگی سب بستو ہونے
مین نشٹ ہو جاتی ہے کچھ باقی نہین رہتی اور اس بیچ
مین جو سرشٹ دیکھتی ہے کچھ ایک رس آتما کے بکھے
متھیا روپ کرکے بھاستی ہے جیسے کہ مٹی مین گھڑا
وغیرہ ظروف مٹکا کے اور سونے مین کنڈل آدک گہنے
یہ نام اور روپ سب جھوٹھے ہین ایسے ہی آکاش آدک
سب تتو اور جو رچنا ہے سب نام ماتر جھوٹھے ہین اور
برہم ہی ست ہے اور نتیہ ہے اور جو کہ اس جھوٹھے
کارخانہ کو کہ نرا تلاس یعنی من کا مانا ہوا ہے سچا
جانتے ہین وہ مورکھ بے بدھ ہین ۔

स यदजयात्वजामनुशयीतगुणांश्च
जुषन् भजतिसरूपतांतदनुमृत्युमपे
तभगः त्वमुतजहासितामहिरिव
त्वचमात्तभगोमहसिमहीयसेष्टगु-

णितेपरिमेयभगः ॥२५॥

۲۵ یہ جو جیو ہے سو مایا مین جکت ہوکر گن اور اندریونکو سیوتا
ہوا اور اپنے کو مانتا ہوا مایا کے دھرم کرم کانڈادک کو
سیوتا ہوا اپنے آنند آدک سروپ کو بھول کر جنم مرن سنسار
کو پراپت ہوتا ہے اور تم جو ایشر ہو تمہتے تیاگ دیئے ہین مایا
اور مایا کے گن جیسے کہ سانپ کینچلی کو اپنے نہین مانتا اور چھوڑ
دیتا ہے بلا تکلیف کسواسطے کہ تمکو پراپت ہین سب ایشرج ست
اشٹ سدھی انمادک سو تم جو ہو اپنے ایشرج سروپ کی مین
براجمان ہو اور وے ایشرج اپرمان بہت بے شمار
ہین کہ شمار اور پرمان مین نہین آسکتے —

यदिनसमुद्धरंतियतयोहृदिकामज
टाढुरधिगमोसतांहृदिगतेस्मृतकंठ
मणिः असुतृपयोगिनामुभयतो-
प्यसुखंभगवन्ननपगतांतकादनधि
रूढपदाद्भवतः ॥२६॥

ہے جھکون جون سے جتی یعنی سنتیاسی کہ اونکے ہردے مین
کامنا کی جڑ قائم ہے یعنی سنسار کی بھوگ باسنا جو اسکو نہین
اوکھاڑ سکی تت اسکون کے باوجود یکہ تم ہردے مین اون کے
براجمان ہو لیکن اونکو تمھارے سروپ کی پراپتی نہین ہوتی
جیسے کہ کوئی پرش کنٹھہ مین منی پہنے ہے اور بھول گیا ہے
اوسکو معلوم نہین کہ منی میرے کنٹھہ مین ہے یا نہین ہے
اور ایسے ہی جوگی اسو برت یعنی اندریون کے ترپت کرنے
والے جو لوگ ہین دونون لوک کے سکھ سے اپراپت ہین اور
جنم مرن سنسار کا نہین دور ہوتا اس لوک مین دیہاوک
کے بھوگون کے کلیش مین رہتے ہین اور اوس لوک مین
نرکادک کے بھوگ مین دکھ پاتے ہین کس واسطے کہ تمھارے
سروپ کی پراپتی اونکو نہین ہوتی —

त्वदवगमीनवेत्तिभवदुत्थशुभाशु
भयोर्गुणविगुणान्वयांस्तर्हिदेहभृतां
चगिरः अनुयुगमन्वहंसगुणगीत

परंपरया प्यचणाभूतो यत स्त्वमपवर्ग

गतिमनुजैः ॥२७॥

ہے سرگن کہنت گون ایشرج جگت سرسے جو اوگی یعنی سرسے
جو گیان والے ہین تیرے سے اوٹھے ہوئے شوبھ اشوبھ
سنچت کرمون کے پھل گن اور رگن دکھ سکھ سمبندھی اونکو
وے گیانی نہین جانتے اور ایسے ہی پرورتی اور نورتی
کرنیوالے بانی بچن اور بدھی اور شبد کے شاستر بہت اونکو
بھی نہین جانتے دیہہ ابھمانیونکے مانند کسواسطے کہ دور ہو
گیا ہے دیہہ ابھمان اونکا اور اس کارن سے کہ دن دن
پرتی پرم پر اسروں کرکے دھارن کر رکھا ہے تمھارے کو
اور موکش کو نسچے کر رکھا ہے اون گیان وانون کو کرم
کا ادھکار اور کرم کی سنکا بھی نہین ہے —

त्युपतय एवते नयथुरंतमनंततयात्व

मपियदन्तराण्डनिचयाननुसावर-

णाः खइवरजांसि वांति वयसा सह

यच्छ्रुतयस्त्वयिहिफलंत्यतन्निरसनेन भवन्निधनाः ॥ २८ ॥

۲۸ ہے بھگون سورگادک لوک کے جو پت سوامی برمھادک دیوتا ہین سو تیرے انت کو یعنی انتہا کو کوئی نہین جانتے تھے بلکہ تم بھی اپنے انت کو نہین سکے کسواسطے کہ تم بے انت ہو انت تمھارا ہے نہین اور تمھارے اندر یعنی تمھارے مدّھ مین اننت برمھانڈون کے سموہ کے سموہ بھرتے پھرتے ہین جیسے کہ آکاش مین رج خاک دھول بھرمتی رہتی ہے اسواسطے بید سورتیان تیرے ہی کو نشچے کرتی ہین او تمھارے ہی ہین سمایت ہو جاتی ہین۔ فقط۔

تمام شد

الم الم یعنی پورن ہوا پورن ہوا۔ یہ پرسنگ بید سورتیون کی استت برنھ کی جو سری بھاگوت مہاپوران کے ادھیاے ۸۸۔ یعنی ہشتاد و ہشتم مین درج ہین بھگوت

کرپا سے پورن ہوئی ہشت نیم پاٹھ کرنے والون کو فیض پانے
کی نیت سے اس کٹھن مقام کے ارتھون کو اور تاتپرج کے
مطلب اس کو جو بحث مہا مشکل کا کہ جسپر انیک شرح اور
ٹیکا او بھاس پہلے رچے گئے ہین اس تھوڑے سی اکشرون
سہل فہم اردو مین لاکر سری کرشن چندر مہاراج کی کرپا
سے داساں داس بلدیو داس نے مرتب کیا جو کوئی
شردھا پورک اسکو پڑھے بچارے اور اس سے فیض
پاوے اس آدھین کو بھی بدعا سے خیر یاد کرے جو
اس سمپورن کو کیا لفظ کیا معنی جو پڑھیگا سردھا سے اور
پوتر ہو کر دھیان نارائن کا کہ جنکی ہشت سے کرکر ان مین
شروع کرے نہین تو دوش لگتا ہے — سمبت ۱۹۳
ماہ ساون مقام شہر کروچھیتر کھیڑی کیتھل کہ غلط العام
نے کیتھل مشہور کر رکھا ہے —